پیشاب سے نکلنے والی بھاپ کپڑوں یا بدن پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12674

تاریخ اجراء: 21 جمادی الثانی 1444ھ / 14 جنوری 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ سردی کے دنوں میں پیشاب سے بھاپ سی نکل رہی ہوتی ہے، یہ بھاپ اگر بدن یا کپڑوں تک پہنچ جائے، تو کیا بدن اور کپڑے ناپاک ہو جائیں گے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کسی بھی ناپاک چیز سے اٹھنے والا بھاپ یا دھواں کپڑے یا بدن پر لگ جائے اگرچہ اس سے بدن یا کپڑے تر ہو جائیں، لیکن بدن یا کپڑوں پر نجاست کا اثر ظاہر نہ ہو، تو یہ معاف ہے۔ اس کے لگنے سے کپڑے یا بدن ناپاک نہیں ہوں گے۔ سردیوں میں پیشاب یا پاخانہ کیا جائے، تو ان سے نکلنے والی بھاپ اگر بدن یا کپڑوں پر لگ جائے، تو ان کے لگنے سے اگرچہ بدن یا کپڑوں میں تری آ جائے، لیکن کپڑے یا بدن پر نجاست کا کوئی اثر ظاہر نہ ہو، تو کپڑے یا بدن ناپاک نہیں ہوں گے، بلکہ پاک رہیں گے۔

ہاں بھاپ کپڑے یا بدن پر لگ گئی جس سے کپڑے یا بدن میں تری آ گئی اور اس تری میں نجاست کا اثر یعنی اس کا رنگ، بو یا ذائقہ ظاہر ہو گیا، تو اب ناپاکی کا حکم ہو گا۔

در مختار میں ہے: "طین شارع وبخار نجس، وغبار سرقین عفو" یعنی راستے کی کیچڑ، نجاست کے بخارات اور گوبر کا غبار معاف ہیں۔ (الدر المختار مع شامی ملتقطا، جلد 1، صفحہ 583-584، مطبوعہ: کوئٹہ)

علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "والعفو مقید بما اذا لم یظهر فیه اثر النجاسة" یعنی اور معاف ہونا مقید ہے اس کے ساتھ کہ جب تک اس میں نجاست کا اثر ظاہر نہ ہو۔ (ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 583، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے:"ما یصیب الثوب من بخارات النجاسات لا یتنجس بھا و ھو الصحیح ھکذا فی الظھیریۃ۔ دخان النجاسۃ اذا اصاب الثوب او البدن الصحیح انہ لا ینجسہ ھکذا فی السراج الوھاج"یعنی نجاستوں کے جو بخارات کپڑوں پر لگ جائیں، تو کپڑے ناپاک نہ ہوں گے اور یہی صحیح ہے، ایسا ہی ظہیریہ میں مذکور ہے۔ نجاست کا دھواں اگر کپڑے یا بدن کو لگے، تو صحیح یہ ہے کہ وہ کپڑا نجس نہیں ہو گا، ایسا ہی السراج الوہاج میں مذکور ہے۔(فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ47، مطبوعہ: پشاور)

ردالمحتار میں ہے:"و ما یصیب الثوب من بخارات النجاسۃ، قیل ینجسہ، و قیل لا و ھو الصحیح"یعنی اور نجاست کے جو بخارات کپڑوں پر لگ جائیں، تو ایک قول کے مطابق وہ کپڑے ناپاک ہو جائیں گے، جبکہ ایک قول یہ ہے کہ وہ کپڑے ناپاک نہ ہوں گے اور یہی صحیح ہے۔(ردالمحتار، جلد1، صفحہ583، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے:"ناپاک چیز کا دھواں کپڑے یا بدن کو لگے، تو ناپاک نہیں۔ یوہیں ناپاک چیز کے جلانے سے جو بخارات اُٹھیں ان سے بھی نجس نہ ہو گا اگرچہ ان سے پورا کپڑا بھیگ جائے، ہاں اگر نجاست کا اثر اس میں ظاہر ہو، تو نجس ہو جائے گا۔"(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ394، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نجاست کے اثر سے مراد اس کا رنگ، بو یا ذائقہ ہے۔ اس کے متعلق ہدایہ مع بنایہ میں ہے: واللفظ فی الھلالین للھدایۃ:"(والاثر) ای اثر النجاسۃ (ھو الطعم او الرائحۃ او اللون)"یعنی نجاست کا اثر ذائقہ، بو یا رنگ ہے۔(البنایۃ فی شرح الھدایۃ، جلد1، صفحہ231، مطبوعہ: ملتان)

علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"اذا ظھر فی الثوب الطاھر اثر النجاسۃ من لون او طعم او ریح فانہ یتنجس"یعنی جب پاک کپڑے میں نجاست کا اثر یعنی رنگ، ذائقہ یا بو ظاہر ہو، تو وہ کپڑا ناپاک ہو گا۔(ردالمحتار، جلد10، صفحہ486، مطبوعہ: کوئٹہ)

اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے علامہ حسن بن عمار الشرنبلالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"لوجود عین النجاسۃ باثرھا"کیونکہ نجاست کے اثر کے پائے جانے سے عینِ نجاست موجود ہے۔(مراقی الفلاح علی نور الایضاح، صفحہ 31، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net